کےالیکٹرک کے لوڈشیڈنگ شیڈول میں مارچ 2023 سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے

کراچی : ترجمان کے-الیکٹرک کے مطابق کراچی میں لوڈ شیڈنگ کا شیڈول مارچ 2023 سے برقرار ہے۔

ادارہ 2000سے زائد فیڈرز کے حامل نیٹ ورک پر وقتاً فوقتاً چوری اور بلوں کی عدم ادائیگی کی شرح کا جائزہ لیتا ہے۔شہر میں لوڈشیڈنگ کا شیڈول اسی شرح پر مبنی ہے۔ اس سلسلے میں آخری جائزہ مارچ 2023 میں لیا گیا تھا۔ اس جائزے کے تحت مارچ کے بعد سے لوڈ شیڈنگ کے شیڈول میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

ترجمان کے الیکٹرک نے واضح کیا کہ ہمارے نیٹ ورک کے 70% سے 75% حصہ پر بلاتعطل بجلی فراہم ہو رہی ہے۔ بلاتعطل بجلی ان علاقوں کو فراہم کی جا رہی ہے جہاں بجلی چوری کم ہے اور بل وقت پر اور مکمل ادا کئے جا رہے ہیں۔

ہمارا بقیہ نیٹ ورک ان علاقوں پر مشتمل ہے جہاں قریبا" 90% تک بجلی چوری ہو رہی ہے، اور جہاں بجلی کے اصل استعمال کے مطابق بل ادا نہیں کئے جاتے ۔ ایسے علاقے ہمارے نیٹ ورک کا قریبا 20% سے 25% بنتے ہیں۔ ان علاقوں میں بھی 14 گھنٹے تک بجلی فراہم کی جاتی ہے۔

یوٹیلیٹی سروسز موجودہ مشکل حالات کا تنہا مقابلہ نہیں کرسکتیں۔ موجودہ معاشی حالات اور توانائی پیدا کرنے کے لیے درکار ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث 'مفت بجلی' ان علاقوں کو قطعاً فراہم نہیں کی جا سکتی جہاں بلوں کی ادائیگی کم ہے، یا شرح مسلسل گر رہی ہے۔ پورے پاکستان میں، صارفین کے بلوں میں وصول کئے جانے والے بجلی کے نرخ ہر کسٹمر کیٹیگری کیلئے برابر ہیں۔ ان کا تعین پاور سیکٹر ریگولیٹر نیپرا کرتا ہے، جبکہ حکومت پاکستان کی طرف سے نوٹیفائی کرنے کے بعد ان کا اطلاق تمام DISCOs اور کے-الیکٹرک پر بھی ہوتا ہے۔

اہم بات یہ ہے کہ جن علاقوں میں لوڈشیڈنگ ہورہی، اور وہاں کے صارفین اگر اپنے بجلی کا بل بروقت ادا کرنے لگیں تو لوڈشیڈنگ کے دورانیئے میں بھی بتدریج کمی واقع ہوگی۔ کے-الیکٹرک اس سلسلے میں معاونت کے لیے رہائشیوں اور علاقے کے نمائندوں کے ساتھ تعاون کیلئے ہمہ وقت دستیاب ہے۔

ہم بجلی کے بلوں کی باقاعدہ ادائیگیوں میں بہتری کیلئے مجوزہ علاقوں کے منتخب نمائندوں کے ذریعے تعاون کے لیے حکومت سندھ اور پاور ڈویژن کے مشکور ہیں۔

موجودہ مسائل کا حل تجویز کرتے ہوئے کے الیکٹرک کے ترجمان نے کہا کہ منتخب نمائندوں کو رہائشیوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ اپنے بل باقاعدگی سے ادا کریں۔ ہم بجلی کے بلوں کی باقاعدہ ادائیگیوں میں بہتری کیلئے مجوزہ علاقوں کے منتخب نمائندوں کے ذریعے تعاون کے لیے حکومت سندھ اور پاور ڈویژن کے مشکور کیونکہ یہ افراد اور ادارے بھی اس بات پر متفق ہیں کہ بجلی چوری کی حوصلہ شکنی کی جائے اور اس عمل کے خلاف سخت کارروائی بھی کی جائے۔ ایک اور اہم معاملہ یہ ہے کہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے مدنظر ہمیں توانائی کے محتاط استعمال کے اقدامات کو اجتماعی طور پر اپنانے کی بھی ضرورت ہے۔ صارفین بجلی کا اتنا ہی استعمال کریں جس کی وہ ادائیگی سہل انداز میں کر سکیں۔ کےالیکٹرک کراچی کے لیے پرعزم ہے۔ تاہم ہماری اجتماعی پائیدار ترقی بحیثیت مجموعی خود کو حالات کے مطابق ڈھالنے، اپنے طرز عمل کے ساتھ اپنے کنزمپشن پیٹرنز کو ایڈجسٹ کرنے کی ہماری صلاحیت پر منحصر ہے۔ اس میں صارفین کے ساتھ ساتھ، وفاقی و صوبائی حکومت سمیت ہر ایک کا اہم کردار ہے۔

کے۔ الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔